[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan

WHEREAS it is expedient further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. Short title and commencement.—(1) This Act may be called the Constitution (Amendment) Act, 2022.

(2) It shall come into force at once.

2. Amendment of Article 223 of the Constitution.— In the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, in Article 223, for clause (2), the following shall be substituted:-

" (2) Anything contained in clause (1) shall not prevent any person from being a candidate for maximum two seats either in one Assembly or two Assemblies at the same time. But if he is elected on both seats than he will resign from one seat within thirty days after the declaration of result of second seat amongst the two seats, if he does not resign than after the expiration of thirty days except the second seat his first seat will stand vacant. And if he has been elected on both seats on the same day than his/ her seat except the seat for which his nomination for election was submitted later will stand vacant.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The Constitution of Pakistan allows to submit nomination papers for elections in more than one constituency but only one seat can be retained after winning. Allowing to contest elections on more than one seat but retaining only one seat is itself a strange practice. It in not only burdens on the country's exchequer but also exploits other candidates and the people. This process results in waste of public money and time. In this regard, it was pleaded in superior courts by various persons that contesting for more than one seat in by-elections should be prevented in the larger interest of the country. As the Constitution allows it, the courts refrained from giving verdict on it.

2. According to a report by Independent Urdu, the Election Commission spends an average of twenty five millions to twenty seven millions rupees in respect of a constituency, it includes printing of papers, expenditures of transportation and expenditure of electoral staff, etc.

3. Approximately break down of expenditures is as under:-

(i)	Printing of papers	70 Lac
(ii)	Means of transportation	30 Lac
(iii)	Payments of electoral staff	one crore and 50 Lac

4. The expenditures of appointment of Security officials are not included. At least eight or ten other candidates also contest in each constituency. They spend in million instead of thousand rupees. Election Commission of Pakistan has already recommended to ban in contesting more than two constituencies in 2017. The above said Constitution (Amendment) Bill has been submitted, keeping in view the above said reasons.

Sd/-

MOULANA ABDUL AKBAR CHITRALI,
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین میں مزید ترمیم کرنے کا بل

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں رونما ہونے والے اغراض کے لیے اسلامی جمہوریہ پاکستان دستور میں مزید ترمیم کی جائے

بذریعہ ھذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے۔

1۔مختصر عنوان اور آغاز نفاذ: (ا) یہ ایکٹ دستور (ستائیسویں ترمیم) ایکٹ 2022 کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فوری نافذ العمل ہوگا

(2) دستور کے آرٹیکل 223 کے ذیلی آرٹیکل (۲) میں ترمیم:

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے آرٹیکل 223 کے ذیلی آرٹیکل (۲) کے پیراگراف کو حسب ذیل پیراگراف سے بدل دیا جائے۔

(۲) شق (ا) میں کوئی امر کسی شخص کے بیک وقت زیادہ سے زیادہ دو نشتوں کے لیے خواہ ایک ہی مجلس میں یا دو مجالس میں امیدوار ہونے میں مانع نہ ہوگا، لیکن اگر وہ دو نشتوں پر منتخب ہو جائے، تو وہ دونوں نشتوں میں سے آخری نشت کے نتیجے کے اعلان کے بعد تیس دن کی مدت کے اندر اپنی دونوں نشتوں میں سے ایک سے استعفی دے گا، اور اگر وہ استعفی نہ دے تو مذکورہ تیس دن کی مدت گزرنے پر ماسوائے دوسری نشت کے پہلی نشت خالی ہو جائے گی، اور اگر وہ ایک ہی دن دونوں نشتوں پر منتخب ہوا ہو تو ماسوائے اس نشت کے خالی ہو جائے گی جس پر انتخاب کے لیے اس کی نامزدگی آخر میں داخل ہوئی ہو۔

بیان اغراض ووجوہ

آئین پاکستان میں ایک سے زیادہ حلقوں میں انتخاب کے لیے کاغذات جمع کرانے کی اجازت ہے لیکن جیتنے کے بعد صرف ایک سیٹ رکھی جاسکتی ہے۔ ایک سے زیادہ نشتوں پر انتخاب لڑنے کی اجازت دینا لیکن صرف ایک سیٹ رکھنا بذات خود ایک عجیب مشق ہے جس سے نہ صرف ملکی خزانہ پر بوجھ پڑتا ہے بلکہ اس سے دیگر امیدوران اور خود عوام کا استحصال ہوتا ہے اور اس عمل سے عوامی پیسے اور وقت کا ضیاع ہوتا ہے۔ اس حوالہ سے اعلی عدالتوں میں مختلف افراد کی طرف سے استدعا کی گئی کہ ملک کے وسیع تر مفاد میں ایک سے زائد نشتوں پر ضمنی انتخابات لڑنے سے روکا جائے چونکہ آئین اس کی اجازت دیتا ہے لھذا عدالتوں نے اس پر فیصلہ دینے سے احتراز کیا۔

انڈیپنڈنٹ اردو کی ایک رپورٹ کے مطابق الیکشن کمیشن سے ایک حلقے پر دو کروڑ 50 لاکھ سے لے کر دو کروڑ 70 لاکھ روپے اوسط خرچ ہوتے ہیں جس میں کاغذ کی چھپائی، ذرائع آمد ورفت کا خرچ اور انتخابی عملے وغیرہ کے اخراجات سمیت کئی دیگر خرچے شامل ہیں۔

ایک اندازے کے مطابق ایک حلقے میں ممکنہ اخراجات کی تفصیل کچھ یوں ہے:

کاغذ چھپائی: 70 لاکھ

ذرائع آمد ورفت: 30 لاکھ

انتخابی عملہ ادائیگیاں: ایک کروڑ 50 لاکھ

اس میں سکیورٹی اہلکاروں کی تعیناتی جیسے اخراجات شامل نہیں ہیں۔ پھر ہر حلقے میں کم از کم آٹھ سے دس دیگر امیدوار بھی انتخابات میں حصہ لیتے ہیں اور اگر ہزاروں میں نہیں تو لاکھوں روپوں میں پیسہ لگاتے ہیں۔

الیکشن کمیشن آف پاکستان 2017 اپنی سفارشات میں دو سے زائد حلقوں میں انتخاب لڑنے پر پابندی کی سفارش کر چکا ہے

متذکرہ آئینی ترمیمی بل مندرجہ بالا وجوہات کی بنا پر پیش کیا گیا ہے

مولانا عبدالاکبر چترالی
رکن قومی اسمبلی